Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر [illegible] مطبوعہ روز پنجشنبہ بتاریخ ۲۷ شعبان سنہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۶ دسمبر سنہ ۱۹۳۴ء جلد [illegible]

غیر معمولی گزٹ

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام جلالت مآب ہمایون اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار

واقع ۶ر دسمبر ۱۹۳۲ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بغرض مناسب "کونسل خاندان" آئین حسب ذیل

اراکین پر مشتمل ہوگی۔

پریسیڈنٹ خانبہادر مسعود الحسن صاحب۔

ممبر کرنل جناب سید حسین رضا خاں بہادر

ممبر صاحبزادہ سید الطاف علیخاں صاحب

چونکہ مابدولت واقبال نے ریاست میں قانون کی تدوین۔ اور عدالتوں کی تنظیم کی ہے ہمارا منشا ہے کہ خاندان کے متعلق قوانین اور عدالت کونسل خاندان میں جو نقائص اور خرابیاں ہیں۔ انہیں دور کیا جائے۔ لہذا قانون کونسل خاندان منسوخ کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ خاندانی تنازعات آئینی عدالت مجاز میں رجوع کئے جایا کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ مذکور سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

روبکار

واقع ۳ر دسمبر ۱۹۳۲ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

صاحبزادہ سر عبدالصمد خاں صاحب بہادر سی۔آئی۔ای چیف منسٹر کی صحت کچھ عرصہ سے خراب ہے۔ اور ان کا معروضہ ہے کہ ڈاکٹری مشورہ کی بنا پر وہ اب اپنے فرائض مفوضہ انجام دینے سے قاصر ہیں۔ مابدولت واقبال ان کی طویل اور وفادارانہ خدمات کی پوری قدر اور عہدہ چیف منسٹر سے جس پر وہ اتنی مدت تک حد درجہ کامیابی کے ساتھ فائز رہے ہیں اون کی علیٰحدگی کا دلی افسوس فرماتے ہیں۔ لیکن اون کی صحت کا خیال کرتے ہوئے اون کی استدعا منظور کیجاتی ہے۔ اور اونکی نمایاں خدمات کی قدر کرتے ہوئے بطور خاص اونکی ایک ہزار روپیہ ماہوار پنشن مقرر کیجاتی ہے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

(۱) خان بہادر مسعود الحسن صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کو باضافہ پانچسو روپیہ ماہانہ چیف منسٹر مقرر کیا جاتا ہے اونکو آئندہ ایک ہزار پانچسو روپیہ ماہانہ تنخواہ ملیگی۔

(۲) عہدہ جوڈیشل منسٹر کو تخفیف کرتے ہوئے اس عہدہ کے مفوضہ اختیارات صاحب چیف جسٹس بہادر ہائی کورٹ سے متعلق کئے جاتے ہیں۔

(۳) سردار میر مقبول محمود صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کو تنخواہ موجودہ پر چیف جسٹس ہائی کورٹ رامپور مقرر کیا جاتا ہے۔ اونکا رینک اور اختیارات مثل دیگر منسٹروں کے ہوں گے۔ چونکہ محکمہ ڈیپارٹمنٹ میں اونہوں نے بڑی دلچسپی اور انہماک سے کام کیا ہے۔ لہذا وہ بدستور منسٹر انچارج محکمہ ڈیپارٹمنٹ بھی رہیں گے۔

...سید بشیر حسین زیدی صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ
...ہوم پولیس کو بہ تنخواہ موجودہ پولیٹیکل منسٹر مقرر
...جاتا ہے۔
...منظم علی خان صاحب چیف جسٹس بہادر کو باضافہ
...ماہوار روپیہ ماہوار ہوم منسٹر مقرر کیا جاتا ہے۔
...منسٹری کی معرفت بالا تنظیم بشیر خان بہادر سید ابو محمد صاحب
...ریونیو منسٹر بہادر کی عنقریب گورنمنٹ یو۔پی کو واپسی کی
...بر آئندہ مختلف منسٹران سے خدمات وصیغہ جات
...ات کا تعلق بہ تفصیل ذیل رہیگا۔

صاحب چیف منسٹر بہادر

...) انتظام ریاست کی عام نگرانی
...) بیرونجات سے اہم مراسلات
...) اجلاس ہمایون
...) تعلیم نواب وسید بہادر
...) صدارت جوڈیشل کمیٹی
...) لوکل سلف گورنمنٹ
...) مشیر قانونی
...) صدارت سروس سیلکشن بورڈ

صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر

...) دارالانشاء
...) پبلسٹی بورڈ
...) پولیس
...) تعمیرات
...) واٹر ورکس
...) بجلی گھر
...) محکمہ اوقاف ومعرف خیر۔ یتیم خانہ ومحتاج خانہ۔
...) صاحب چیف جسٹس بہادر منسٹر انچارج محکمہ ڈیولپمنٹ
...) محکمہ چراہ شیلی

(۲) محکمہ ڈیولپمنٹ (زراعت۔ صنعت وحرفت۔ ریورل اپلفٹ)
(۳) صدارت کمیٹی قانون ساز
(۴) محکمہ رجسٹری
(۵) کتب خانہ

صاحب ہوم ہولڈ منسٹر بہادر

محکمہ جات موجودہ بدستور ان سے متعلق رہینگے۔ باستثنائے
محکمہ اوقاف ومعرف خیر یتیم خانہ ومحتاج خانہ۔

صاحب آرمی منسٹر بہادر

محکمہ جات موجودہ بدستور ان سے متعلق رہینگے۔

صاحب ہوم منسٹر بہادر

(۱) جیل
(۲) شفاخانہ جات۔
(۳) آبکاری
(۴) سررشتہ تعلیم
(۵) اسٹیٹ پریس
(۶) محکمہ صدر
(۷) محافظخانجات سیکشن علاوہ ۲

صاحب ریونیو منسٹر بہادر

(۱) صیغۂ مال
(۲) فائنینس ڈپارٹمنٹ
(۳) محکمہ انہار
(۴) نو آبادیات
(۵) علاقہ بیرونجات
(۶) کانجی ہاؤس
(۷) محکمہ جنگلات

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار: مورخہ ۵ دسمبر سنہ ۱۹۳۲ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بنظر مناسب حکم دیا جاتا ہے کہ تا واپسی مسٹر جسٹس ارشاد احمد خان بہادر ہائی کورٹ دو ججان پر مشتمل ہو. یعنی ایک چیف جسٹس اور ایک پیونی جج -

لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) جسٹس رگھونندن کشور موجودہ تنخواہ پر اسسٹنٹ ایڈیشنل ... مقرر ہوں -

(۲) موجودہ اسٹیٹ اینڈ کیس تخفیف ہوں -

(۳) ابتدائی مقدمات کی سماعت پیونی جج کریں گے جن کے احکام یا تجاویز کی اپیل چیف جسٹس کے اجلاس میں ہوگی - باستثناء ان مقدمات کے جن کا تعین دعوے مبلغ پچیس ہزار سے زائد ہو - یا جنمیں ہائیکورٹ نے اپنے ت کا حکم سنایا ہو - مذکورہ دونوں صورتوں میں ہائی کورٹ کے پیونی جج کی تجاویز کی اپیل بجاہ ریاست جوڈیشل کمیٹی میں سماعت ہوگی - جس کے ایک ممبر "چیف جسٹس" ہوں گے -

(۴) وہ تمام امور جو اجلاس کامل یعنی فل بنچ کے اجلاس میں قابل سماعت ہوں - انکا قطعی فیصلہ ایک اسپیشل بنچ کرے گی - جو دو ممبران جوڈیشل کمیٹی اور چیف جسٹس پر مشتمل ہوگی -

(۵) عموماً ہائی کورٹ میں اپیل ہائے اول پیونی جج کے اجلاس میں طے پائیں گے اور ان کے فیصلہ کی آخری اپیل چیف جسٹس کے اجلاس میں پیش ہوگی - مگر چیف جسٹس مجاز ہوں گے کہ باختیار خود یا پیونی جج کے استصواب پر کسی اپیل اول کو ایک خاص بنچ کے سپرد کر دیں جو ممبر ہر دو ججان ہائی کورٹ ہونگے - اس بنچ کا فیصلہ ہر دو ممبران کا متفقہ ہو قطعی متصور ہوگا اور بصورت اختلاف رائے اس عدالت کا فیصلہ بحال رہیگا جسکے خلاف اپیل یا دادرسی پیش کی گئی ہے -

(۶) ایسے تمام مقدمات کے متعلق جنکی ابتدائی سماعت ہائی کورٹ میں ہوئی ہو - اور اپیل میں فیصلہ ابتدائی ہائی کورٹ بحال نہ رہا ہو - درخواست دادرسی بعد دولت و اقبال کے حضور میں پیش ہوسکیگی اور اگر صدر جوڈیشل کمیٹی یا سپرنٹنڈنٹ ... تحریر کریں کہ بادی النظر میں فیصلہ یا حکم عدالت خلاف اقتضائے انصاف و ضمیر انسانی ہے تو کمیٹی بغیر شمولیت چیف جسٹس صاحب اسکی ... کریگی اور فیصلہ جوڈیشل کمیٹی قطعی ہوگا - اگر ممبران کمیٹی مذکورہ میں اختلاف رائے ہو تو فیصلہ ہائی کورٹ کا بحال رہیگا -

(۷) جوڈیشل کمیٹی آئندہ حسب تفصیل ذیل ممبران پر مشتمل ...

(۱) خان بہادر مسٹر مسعود الحسن -

(۲) مسٹر معظم علی خاں -

(۳) سردار میر مقبول محمود -

(۸) نظام نامہ ہائیکورٹ میں مذکورہ بالا ترمیمات ...

نوٹ:- دفعات نمبر ۱ و ۲ کا نفاذ ۲۱ ر ... سے ہوگا تاکہ جو مقدمات مسٹر جسٹس رگھونندن ... زیر سماعت ہیں وہ ختم کر سکیں - بقیہ روبکار کا علاوہ ...

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل ...

فرمان

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(واقع ۵ دسمبر ۱۹۳۳ء)

ما بدولت واقبال نے واپسی سفر یورپ پر روبکار مصدرہ ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء میں ارقام فرمایا تھا کہ "ہم آئین ریاست اور نظام حکومت کے متعلق غور فرما کر عنقریب ایک مفصل فرمان جاری فرمائینگے"۔ ریاست کی ترقی۔ حسن انتظام۔ اور سہولت کار کے لئے ہمارا منشا ہے۔ کہ آئین انتظام ریاست ہمارے آخری اور قطعی احکام کے ماتحت تا صدور حکم ثانی حسب ذیل اسکیم کے مطابق ہوگا:۔

ما بدولت واقبال ایک "اسٹیٹ کونسل" مقرر فرماتے ہیں جو ہمارے نام سے اور ہمارے زیر احکام آئندہ ریاست ہذا کا انتظام بہ پابندی ضوابط مندرجہ ذیل کرے گی:۔

(۱) ممبران اسٹیٹ کونسل ما بدولت واقبال نامزد فرمائیں گے اور جب تک ہم ان کو رکنیت کونسل سے علیحدہ نہ کریں۔ کونسل کے ممبر رہیں گے اور مشترکہ اور منفردا زیر نگرانی صاحب چیف منسٹر بہادر انتظام ریاست کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۲) اسٹیٹ کونسل حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(۱) خانبہادر مسعود الحسن صاحب چیف منسٹر پریسیڈنٹ

(۲) سید خیر حسین صاحب بہادر زیدی پولیٹیکل منسٹر رکن

(۳) خان بہادر سید ابو محمد صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر رکن

(۴) کرنل صاحبزادہ سید حسن رشا خاں بہادر ہاؤس ہولڈ منسٹر } رکن

(۵) کرنل ڈی جے بریج بہادر آرمی منسٹر رکن

(۶) مسٹر مظفر علیخاں صاحب بہادر ہوم منسٹر رکن

(۷) منشی رگھونندن کشور صاحب بہادر اسٹیٹ ایڈوکیٹ } رکن

نوٹ:۔ میجر عطاء الرحمن سکریٹری "اسٹیٹ کونسل" مقرر ہوں۔

(۳) کونسل کے اجلاس کا کورم تین ممبران سے قائم ہو سکتا ہے۔

(۴) جملہ معاملات کونسل میں کثرت رائے سے طے ہونگے لیکن اختلاف رائے کی صورت میں صاحب چیف منسٹر بہادر کو اختیار ہوگا کہ کسی امر کو مزید غور کے لیے آئندہ اجلاس کونسل میں رکھدیں۔

(۵) اگر کوئی ممبر کونسل یہ خواہش کرے کہ اوس کی رائے کسی معاملہ میں جو کونسل کے زیر غور ہو درج روئداد کیجائے تو وہ درج کیجائے گی۔

(۶) کونسل کا اجلاس ایسے وقت اور مقام پر ہوگا جو وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے۔

(۷) صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل کے اجلاس کی صدارت کرینگے۔ اونکی عدم موجودگی میں سب سے سینیر منسٹر جو موجود ہوں صدر ہونگے۔

(۸) فیصلہ کونسل کی عموماً ایک رائے ہوگی لیکن اگر کونسل کی کسی معاملہ پر مساوی الرائے ہو تو صدر دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ دینے کے مجاز ہونگے۔

(۹) کونسل کا اجلاس مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ہوگا لیکن کام کی اہمیت کے لحاظ سے اگر ضرورت ہو تو مابدولت و اقبال یا صاحب چیف منسٹر بہادر کے حکم سے ایک سے زائد مرتبہ بھی ہوسکتا ہے۔

(۱۰) کونسل کے اجلاس کا ایجنڈا زیر ہدایت صاحب چیف منسٹر بہادر حسب ضابطہ تیار کیا جائیگا۔ عموماً کونسل صرف ان امور پر غور کریگی جو ایجنڈا میں شامل ہوں۔ لیکن مابدولت و اقبال کے حکم یا صدر کونسل کی اجازت سے کوئی امر بلا شمول ایجنڈا بھی پیش کیا جا سکیگا۔ ایجنڈا اجلاس سے جہانتک پہلے ممکن ہو ممبران کے پاس بھیجدیا جائیگا۔

(۱۱) کونسل کے اجلاس میں دستور العمل اور تعبیر ضوابط کے متعلق صدر اجلاس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ اور اسپر کوئی بحث نہیں ہوگی۔

(۱۲) کونسل کی روئداد تحریر کی جائیگی۔ روئداد پر جملہ ممبران موجودہ کے دستخط ثبت ہونگے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر ایک نقل منظور شدہ روئداد کونسل کی مابدولت و اقبال کے حضور میں پیش کیا کرینگے۔

(۱۳) کونسل کے احکام کا نفاذ صاحب چیف منسٹر بہادر کے دستخطوں سے بطور آرڈر ان کونسل ہوگا۔ کونسل کے جملہ احکام جو کونسل کے حدود اختیارات کے اندر باقاعدہ جاری کئے جائیں اسیطرح موثر ہونگے جیسے کہ مابدولت اقبال کے نام سے اور جانب سے جاری کئے گئے ہوں۔

(۱۴) تمام امور جو کونسل میں پیش کئے جانے کے قابل ہوں مع کاغذات متعلقہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجے جائینگے اور اونکی ہدایت سے ایجنڈا میں شامل کئے جائینگے۔ صاحب چیف منسٹر بہادر مجاز ہونگے کہ اگر بوجوہ خاص ضروری خیال کریں تو کسی معاملہ کو کونسل میں پیش کرنے سے پہلے محکمہ متعلقہ کو مزید غور کیلئے واپس کردیں لیکن کوئی امر جسمیں بجٹ منظور شدہ سے زائد مصارف کا سوال ہو خواہ اسکا تعلق موجودہ سال حسابی کے بجٹ سے ہو یا آئندہ سالوں کے بجٹ پر اسکا اثر پڑتا ہو کونسل میں بغیر صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی اظہار رائے پیش نہو سکیگا۔

(۱۵) کونسل مجاز ہوگی کہ اپنے مفوضہ فرائض کی ادائگی میں اختیارات خود استعمال کرے یا اپنی کسی س[کمیٹی] یا ریاست کے کسی منسٹر کو تفویض کردے باستثنا ان امور کے جو خاص طور پر مابدولت و اقبال کے احکام کے محتاج ہوں۔

(۱۶) صاحب چیف منسٹر بہادر مجاز ہونگے کہ کسی س[ئلہ] کو کونسل میں پیش ہونا یا کونسل میں اسپر مباحثہ ملتوی یا کسی منسٹر یا ریاست کے کسی افسر کے کسی حکم کو ملتوی کردیں۔ اگر انکی رائے میں ۔۔ امر

ریاست کے استحکام مالی - امن عامہ - یا ریاست یا ملازمین میں خوشگوار تعلقات کے منافی ہو - ایسے جملہ امور کو جسقدر جلد ممکن ہو صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل کے اجلاس میں پیش کرینگے -

۱۱ انتظامی معاملات کو جنکے لئے فوری احکام کی ضرورت ہو صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل کیجانب سے خود انجام دینگے لیکن وہ پابند ہونگے کہ ایسے احکام کو کونسل کے آئندہ اجلاس میں بغرض منظوری پیش کریں - کونسل کا روزانہ کا معمولی کام دیباچہ انجام دیتے رہیں گے -

۱۱ یہ پابندی منظوری اعلیحضرت اقبال کونسل کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اپنے فرائض کی انجام دہی اور منسٹران اور افسران صیغہ کے کام کی ترتیب کے لئے قواعد وضع کرے -

اختیارات اسٹیٹ کونسل

(۱) باستثنائے امور مفصلہ ذیل جو اعلیحضرت اقبال کے اجلاس میں بلا توسط اسٹیٹ کونسل براہ راست برائے صدور حکم پیش کئے جائینگے باقی جملہ معاملات متعلق انتظام ریاست کونسل سے متعلق ہونگے -

(الف) ریاست کے رسوم ضابطہ

(ب) خلعت خطابات - انعامات - معافیات جاگیرین -

(ج) ترحم خسروانہ

(د) سزائے موت کی منظوری (مع اظہار رائے جوڈیشل کمیٹی)

(ھ) فوجی معاملات باستثنائے ان امور کے جن کا بجٹ یا دیگر صیغہ جات ریاست پر اثر پڑے (مع اظہار رائے صاحب آرمی منسٹر بہادر)

(و) جملہ امور جو ہاؤس ہولڈ یا ذات خاص سے متعلق ہوں باستثنائے ان امور کے جن کا اثر ریاست کے دیگر صیغہ جات پر پڑے -

(ز) جملہ امور متعلقہ خاندان جو کونسل خاندان کے حدود و اختیارات سے باہر ہوں -

(ح) جملہ امور جو اعلیحضرت اقبال کے زنانہ یا بچوں سے متعلق ہوں -

(ط) کل خط و کتابت مراسلہ جو اہم پولیٹکل معاملات کے متعلق گورنمنٹ انگلشیہ - گورنمنٹ یوپی - صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر یا دیگر ریاستہائے سے ہو جنکے متعلق صاحب چیف منسٹر بہادر کی رائے میں اعلیحضرت اقبال سے حکم حاصل کرنے کی ضرورت ہو

(ی) تقرر و برخاستگی منسٹر صاحبان بہادر

(ک) تقرر و برخاستگی سکریٹری صاحبان بہادر - جج صاحبان بہادر ہائیکورٹ و افسران صیغہ جن کی تنخواہ تین سو روپیہ ماہوار سے زائد ہو (مع اظہار رائے صاحب چیف منسٹر بہادر)

(۲۰) مندرجہ ذیل امور اسٹیٹ کونسل اپنی سفارشات کے ساتھ اعلیحضرت اقبال کے اجلاس میں برائے صدور حکم پیش کریگی

(الف) کل اہم معاملات جن میں نئی پالیسی کا اجرا یا موجودہ پالیسی کی تبدیلی مضمر ہو -

(ب) کل قوانین یا موجودہ قوانین میں ترمیم -

(ج) کل تقرر ہائے اعزازی خواہ وہ جوڈیشل ہوں یا دیگر اختیارات سے متعلق ہوں -

(د) فوجی معاملات جن کا بجٹ یا دیگر صیغہ جات ریاست پر اثر پڑے -

(ی) مصارف خیر میں اہم تبدیلیان -

(د) اسٹیٹ کونسل - کمیٹی قانون ساز - جوڈیشل کمیٹی -
سروسز سلکشن بورڈ - اور دیگر اہم کمیٹیون کی تنظیم -
فرائض اور اون کے ممبران کا تقرر -

(ز) تجارتی - صنعتی - زراعتی - یا دیگر کمپنیون کے
ساتھ معاہدہ جات یا مراعات -

(ح) محکمہ ہاؤس ہولڈ یا ذات خاص کے متعلق ایسے
اُمور جن کا اثر ریاست کے دیگر محکمہ جات پر پڑتا ہو -

(ط) ایزادی یا ترمیم عملہ کی وہ تجاویز جن کے
مصارف منظور شدہ بجٹ سے زائد ہون یا جن میں تین سو
روپیہ کا ابتدائی مشاہرہ یا اوس سے زیادہ کی اسامی
کی ایزادی یا تخفیف مقصود ہو -

(ی) بجٹ سالانہ اور مزید گرانٹ ہائے -

(ک) جدید ٹیکس ہائے -

(ل) بنک اور میونسپلٹی کے قرضہ جات

(۲۱) مندرجہ ذیل معاملات میں سے وہ اُمور جن کا اسٹیٹ
کونسل یا صاحب چیف منسٹر بہادر کی رائے میں
یا اُمور متعلق توسیع بجٹ میں صاحب فائنانس
منسٹر بہادر کی رائے میں ہمارے اجلاس میں
پیش کرنا ضروری ہو -
اسٹیٹ کونسل اپنی سفارشات کے ساتھ بایدولت و
اقبال کے اجلاس میں پیش کرے گی -

(الف) محکمہ جات سول کی جدید تنظیم -

(ب) مالگزاری کے متعلق سروے اور بندوبست -

(ج) آفات ارضی و سماوی کی حالت میں مالگزاری
کی اہم معافی یا تخفیف -

(د) قحط زدگان کی امداد کے وسائل -

(ہ) گرانٹ میونسپلٹی - اوقاف اور وظیفہ جات
ریاست دینے جائیں -

(و) مختلف محکمہ جات اور ریاست میں
ترقی کی اہم تجاویز -

(۲۲) وضع قوانین

(الف) ہر جدید قانون مجوزہ کے مسودہ پر
خاص آرڈیننس و قوانین متذکرہ تحت
قانون ساز غور کرے گی - ہر کمیٹی مذکور اور
کونسل کی رائے کے ساتھ کاغذات بایدولت
کے اجلاس میں پیش کئے جائینگے اور منظوری
ہماری جانب سے ہر قانون کا نفاذ ہوگا

(ب) بصورت خاص کونسل مجاز ہوگی کہ
وجوہ کسی آرڈیننس کے نفاذ کے لئے بایدولت
کے اجلاس میں سفارش کرے - اگر اسکا
ہو جائے تو وہ زیادہ سے زیادہ ایک
تک نفاذ پذیر ہوگا - ایسے آرڈیننس کونسل
پر قبل از انقضائے میعاد ہی مسترد ہو سکے

(ج) کسی فوری ضرورت کی حالت میں اگر
منعقدہ طور پر ہمارے اجلاس میں کسی ضروری
کے نفاذ کیلئے استدعا کرے تو ایسا قانون
واقبال کے حکم اور منظوری سے نافذ ہو
قانون مذکور کمیٹی قانون ساز کے آیندہ اجلاس
کیا جائے گا اور اس کے متعلق کمیٹی مذکور
ہمارے ملاحظہ کے لئے پیش کیجائیگی -

(۲۳) فائنانس

(الف) سالانہ بجٹ اور مزید ترمیمات
فائنانس منسٹر بہادر مرتب کریں گے

کونسل کی رائے کے ساتھ مابدولت و اقبال کے اجلاس میں پیش کئے جائیں گے۔

(ب) بجٹ صیغہ جات ہاؤس ہولڈ و ذات خاص و دیگر محکمہ جات ریاست کے بجٹ سے بالکل علیحدہ رکھا جائے گا۔ اور اگر کوئی بچت ان بجٹوں میں سے آخر سال میں رہے تو وہ علی الترتیب آئندہ سال کے بجٹ متعلقہ ہی میں ظاہر کیجائے گی۔

(۲۳) **متفرق احکام**

(الف) جملہ منسٹر صاحبان بہادر اُن صیغہ جات کے ذمہ دار ہوں گے جو مابدولت و اقبال اُن کے سپرد کریں وہ طے شدہ پالیسی کے مطابق اور اسکیم ہذا کے تحت ان صیغہ جات کا باقاعدہ انتظام کریں گے۔

(ب) منسٹر صاحبان بہادر بمنظوری کونسل و مطابقت اسکیم ہذا اپنے ماتحت افسران کے اختیارات کے تعین اور صیغہ جات میں بہتری کے وسائل کے متعلق قواعد تیار کریں گے

(ج) ایسے تمام معاملات کو جو کسی منسٹر صاحب بہادر کے اپنے صیغہ جات سے متعلق ہوں لیکن اُنکا اثر کسی دوسرے منسٹر صاحب بہادر کے صیغہ جات پر پڑتا ہو منسٹر صاحبان متعلقہ آپس میں مشورہ کر کے طے کریں گے۔ بصورت اختلاف رائے ایسے معاملات بذریعہ صاحب چیف منسٹر بہادر کونسل میں بغرض تصفیہ پیش ہوں گے۔

(د) تمام جوڈیشل معاملات قانون و ضابطہ مجریہ کے مطابق عدالت ہائے مجازہ سے طے پائیں گے۔ اور اسٹیٹ کونسل کا اُن سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

ہدایت

اسٹیٹ کونسل مابدولت و اقبال کے اجلاس میں اپنی سفارشات بہ اتباع فرمان ہذا برائے منظوری پیش کرے کہ کن کن امور میں منسٹر صاحبان بہادر اور صاحب چیف منسٹر بہادر کے حدود و اختیارات کیا ہوں۔ تا صدور منظوری متذکرہ منسٹر صاحبان بہادر اور صاحب چیف منسٹر بہادر۔ بہ اتباع فرمان ہذا و قواعد مجریہ موجودہ اختیارات کو استعمال کرینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط شد گان عالی دام اقبالہم و ملکہم